The Federation of Pakistan
Chambers of Commerce & Industry
وفاق ایوان ہائے تجارت وصنعت۔ پاکستان

Standing Committee (Central)
FPCCI
For Steel Pipe Manufacturing Industry

Khalid Jahangir Butt
Chairman

Ref: FPCCI|ISLD|2018|9|1
Date: 12-09-2018

اپیل بنام:

جناب وفاقی وزیر خزانہ،

تاجر برادری نئی حکومت کے آنے کے بعد بہت پر امید تھی کہ صنعت کاروں کو برابر کی سہولیات اور اچھا ماحول ملے گا۔ لیکن نئی حکومت کی فنانس ٹیم نے اب تک سٹیل انڈسٹری کو سوائے پریشانیوں اور مشکلات کے کچھ نہ دیا۔ کیونکہ ان کے بیانات نے کہ ہم ڈالر کو 100 روپے کی سطح تک لے کے جائیں گے، اور ملک کے صنعت کاروں کے لیے نئے ٹیکسز متعارف کروائیں گے جو سابقہ ٹیکسوں کی نسبت انڈسٹری پر کم بوجھ ہوں گے، اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کو بھی ختم کروائیں گے۔ اس کے برعکس جن علاقوں میں (انڈسٹری ایریاز) بجلی کی لوڈشیڈنگ 3 سے 4 گھنٹے ہے، وہاں پر دانستہ طور پر 8 سے 10 گھنٹے وولٹیج کم کر دیئے جاتے ہیں تاکہ صنعتی مشینری نہ چل سکے۔ اس کی وجہ سے صنعت کار لاکھوں روپوں کے لائن لاسز اور لیبر کے اضافی اخراجات برداشت کرنے پر مجبور ہیں۔

تمام سٹیل انڈسٹری اپنا خام مال درآمد کرتی ہے، جو کہ تین ماہ بعد پاکستان پہنچتا ہے۔ آج کے دن سے تین ماہ پہلے جو مال 125 سے 130 روپے فی ڈالر سے خریدا گیا تھا وہ پورٹ پر پہنچ چکا ہے اور پہنچ بھی رہا ہے آپ کے TV پر بیان کہ ڈالر کو 100 روپے کی سطح پر لے کر جانے کے دعوے کی وجہ سے کوئی بھی ٹریڈر مال 125 سے 130 روپے فی ڈالر کے تناسب پر خریدنے کو تیار نہیں ہے۔ ٹریڈر ڈالر 100 روپے کی سطح پر آنے کا انتظار کر رہا ہے۔

لاکھوں ٹن مال ہر ماہ سٹیل انڈسٹری کے لیے کراچی پورٹ پر پہنچتا ہے، آج کی تاریخ میں ساٹھ سے ستر فیصد سٹیل انڈسٹری کے لوگ خریدار نہ ہونے کی وجہ سے بینکوں کی ادائیگی بروقت نہیں کر پا رہے۔ نیز یہی حال دوسرے درآمد کنندگان (سٹیل کے علاوہ) کا بھی ہے۔ اور اس پر ستم یہ کہ ان کے اگلے مال بھی ہر ہفتے پورٹ پر پہنچ رہے ہیں۔ ان حالات میں ہمیں یہ لگتا ہے کہ پاکستان میں سٹیل انڈسٹری کے چھوٹے یونٹ بری طرح تباہ حالی کا شکار ہونگے۔ جن کی بحالی ناقابل یقین ہوگی۔ اور سٹیل انڈسٹری سے وابستہ لاکھوں خاندان بے روزگار ہو جائیں گے۔ اس پر ایک اور ظلم یہ بھی کہ نیا فنانس بل آنے کو ہے، اور تمام سٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد فنانس بل 14-09-2018 کو پیش کیا جائے گا۔ میری اطلاع کے مطابق آج بروز 13-09-2018 تک متعلقہ ادارے نے نہ ہی مجھے اور نہ میری انڈسٹری کے دیگر نمائندگان اور متعدد دیگر صنعت کاروں کو مشاورت کے لیے نہ تو وقت دیا نہ ہماری اور نہ ہی دوسرے صنعت کاروں کی بات سنی، نہ ہمیں اور نہ ہی دوسرے صنعت کاروں / کاروباری افراد کو فنانس بل کی صورت حال سے متعلق آگاہ کیا گیا۔ یہی حال سابقہ

حکومتوں کا رہا ہے کہ چند دلپسند اور بڑے صنعت کاروں سے مل کر جو فیصلہ کرتے تھے وہ باقی 98 فیصد صنعتکاروں پر لاگو کر دیتے تھے۔ یہ اچھی جمہوری روایت نہیں ہے۔ اس حکومت کا یہ دعوی کہ ہم ملکی معیشت اور انڈسٹری کے حالات کو بہتر کریں گے، کروڑوں نوکریاں دیں گے، مگر سب کچھ اس کے برعکس نظر آ رہا ہے۔

The Federation of Pakistan
Chambers of Commerce & Industry
وفاق ایوان ہائے تجارت وصنعت۔ پاکستان

Standing Committee (Central)
FPCCI
For Steel Pipe Manufacturing Industry

Khalid Jahangir Butt
Chairman

Ref:
Date:

سٹیل انڈسٹری کے حالات بہت برے ہو چکے ہیں، اگر یہی حالات رہے تو لاکھوں خاندان بے روزگار ہو جائیں گے۔ ہماری اس گورنمنٹ سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں کہ یہ ایک عوام دوست اور تاجر دوست حکومت ہے۔ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ عرصہ دو سال سے فنانس منسٹری/FBR کو درخواستیں کرتا رہا کہ سٹیل انڈسٹری کی درآمد کا 70 فیصد حصہ مختلف SRO کی مد میں بڑے فائدہ اٹھا رہے ہیں جو کہ قومی خزانے کو اربوں کا نقصان ہو رہا ہے، جسکا بوجھ باقی 30 فیصد درآمدات پر پڑ رہا ہے، اور چھوٹی انڈسٹری اس میں پس رہی ہے،

میرے فارمولے کے مطابق مقرر کردہ تمام ٹیکسز کی ریکوری کا طریقہ کار بہتر کر لیا جائے تو اس سے بھی گورنمنٹ کو اربوں کا ریونیو ملے گا، اور سٹیل انڈسٹری پر بوجھ نہ پڑے گا، صرف چند ٹیکسوں کی Implement کی ردوبدل سے ٹیکس کا نظام بہت بہتر ہو سکتا ہے لیکن سابقہ حکومت نے اس کو سنجیدگی سے نہ لیا اور چند دلپسند لوگوں کے ہاتھوں میں کھیلتے رہے۔

میں یہ اپیل کرتا ہوں کہ کسی بھی نئے فنانس بل میں جن شعبوں/انڈسٹری میں تبدیلی کرنی ہے ان کو اعتماد میں لیے بغیر کوئی بھی بڑا فیصلہ نہ کیا جائے، اور اگر سٹیل انڈسٹری پر بے جا ٹیکس اور ریگولیٹری ڈیوٹی لگائی گئی تو ہم یکمشت ہو کر FBR کے دروازے پر اپنی صنعتوں کے تالوں کی چابیاں رکھ کر دھرنا دینے پر مجبور ہو جائیں گے۔ کیونکہ یہ صرف مالکان کا مسئلہ نہیں، یہ خالصتاً ان خاندانوں کا مسئلہ ہے جن کا روزگار اس انڈسٹری سے وابستہ ہے۔ پاکستان میں چھوٹی وبڑی انڈسٹری ہزاروں کی تعداد میں ہے، جن سے لاکھوں لوگوں کا روزگار وابستہ ہے، میں امید کرتا ہوں کہ آپ اور آپ کی ٹیم ہمیں مشاورت کا موقع دے اور ہمیں اس بل کے عمل میں شامل کیا جائے، اس سے پہلے کہ سمال سٹیل انڈسٹریز تباہ ہو جائیں۔

K. Butt

خالد جہانگیر بٹ
چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی (سینٹرل FPCCI)
سٹیل پائپ مینوفیکچرنگ انڈسٹری

کاپی:

الف: جناب ممبر ریونیو فیڈرل بورڈ آف ریونیو
ب: جناب چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو،
ج: جناب ممبر کسٹم فیڈرل بورڈ آف ریونیو